

## ۴۔ تقریب چہار شنبہ صفر

تمہید:- ہے چار شنبہ، آخر ماہ صفر چلو  
 ماہ صفر اللہ بھر کے رکھ دیں چمن میں بھر کے مئے مشکبو کی ناند  
 آخری چہار شنبہ کو جو آئے جام بھر کے پئے اور ہو کے مست  
 حضرت رسول اکرم (صلعم) بیمار ہوئے سبزے کو روندتا پھرے، پھولوں کو جائے پھاند  
 تھے۔ مسلمانوں نے یہ دن دعا و استغفار  
 اور صدقہ و خیرات بھاتی نہیں ہے اب مجھے کوئی نوشت و خواند  
 کے لیے مقرر کر دیا۔ پہلے جلسہ ہائے  
 وعظ ہونے لگے، ہے جن کے آگے سیم وزر، مہر و ماہ ماند  
 پھر دوسری رسمیں یوں سمجھیے کہ بیچ سے خالی کیے ہوئے  
 شروع ہو گئیں۔ لال قلعہ میں اس روز  
 لاکھوں ہی آفتاب ہیں اور بے شمار چاند  
 سونے چاندی کے چھلے بٹتے تھے۔

طامس مٹکاف نے بھی یہ تقریب دیکھی تھی۔ وہ اپنے روزنامے میں اس  
 کی کیفیت یوں بیان کرتا ہے: بادشاہ باغ حیات بخش میں گئے۔ ایک ہنڈیا میں اشرفی  
 ڈالی اور اسے پاؤں کے دباؤ سے توڑا۔ پھر گھاس کو روندنا۔ بعد ازاں دیوان،  
 میں دربار کا سامان ہوا۔ جواہر خانہ شاہی سے کئی میں چھتے آئے۔ بادشاہ نے پانچ